بابری مسجد کی شہادت کے بعد

قسط ۲

قبلۂ اوّل (مسجدِ اقصیٰ)

بھی خطرات کی لپیٹ میں

تحریر: محمد بلال حمّادؔ

مسلمانوں کی حالت زار اور نجات کی راہ

ملت اسلامیہ کی داستان آفاق عالم میں بکھری پڑی ہے اور اس سے بڑھ کر مقام افسوس [illegible] ہے کہ ان بکھرے موتیوں کو پھر سے حبل اللہ المتین میں پرونے اور احیائے ملت بیضا کیلئے کسی جانب سے بھی کوئی حوصلہ افزاء اور فیصلہ کن کوشش نہیں کی جا رہی ہے۔ بس عارضی طور پر اور اپنی ہی جگہ پر کفر کے ان چیرہ دستیوں اور ظلم و طغیان کے جواب میں شور و غوغا، ہا ہو، توڑ پھوڑ اور احمقانہ ہڑتالوں کا سلسلہ رچا لیا جاتا ہے پھر بس--- اور بس وہی خفتگی کا عالم۔ بقول اقبال

وائے ناکامی متاع کا رواں جاتا رہا
کارواں کے دل سے احساس زیاں جاتا رہا

اب تو کفر کے ظلم و عداوت کا کوڑا اس حد تک دراز ہو چکا ہے کہ ہمارے مقامات مقدسہ کو بھی اپنی لپیٹ میں لے چکا ہے۔ مسلمان پھر بھی مغرب کی تقلید میں اندھا بھاگا جا رہا ہے۔ اب تمدن ھنود کے اس قدر غلیظ جراثیم سرایت کر چکے ہیں اور تہذیب مغرب کے خبیث و تعفن زدہ اسقدر انجکشن لگ چکے ہیں کہ ہوش و حواس بھی کھو دیئے ہیں۔ ہاتھ اُٹھتا ہے تو پاؤں ساتھ نہیں دیتے۔ دل میں ذرا سی جنبش پیدا ہوتی ہے تو جوارح جواب دے دیتے ہیں۔ دراصل ذھن بیمار اور دل مردہ ہو چکے ہیں۔ جب اس نگری میں تاریکی پڑاؤ ڈال دے تو صلاح و تقویٰ اور شعور و

مجھے ڈر ہے کہ دل زندہ تو نہ مر جائے
کہ زندگی عبارت ہے تیرے جینے سے

اے خفتہ ضمیر مسلم!!

ذلتوں کی نیند کافی ہو چکی
باغیوں نے سر اٹھا رکھے ہیں
اب تو شیروں کی گرج مطلوب ہے
تیری امت آج بھی معتوب ہے

وہ پرشکوہ مینار و منبر جہاں سے "اللہ اکبر۔ اللہ اکبر" کا آوازہ حق بلند ہوتا تھا وہاں سے اب "رام رام" کی آنے والی مکروہ آوازیں ڈراؤنے خواب و احلام بن کر تجھے جھنجھوڑتی نہیں؟ افسوس! کہ تو نے اپنے شاندار ماضی کو یکسر فراموش کر دیا ہے۔ اور عظمت و سطوت کی میراث کو بھی سنبھال نہیں سکا ہے۔

تھے ہمیں ایک تیر معرکہ آراؤں میں
دی اذانیں کبھی یورپ کے کلیساؤں میں
خشکیوں میں لڑتے، کبھی دریاؤں میں
کبھی افریقہ کے تپتے ہوئے صحراؤں میں

گوش ہوش سے پڑھ اے آقائے کائنات کے جانثار!!

مسجد اقصیٰ کی جانب بڑھنے والے یہودیت کے پلید ہاتھ، در حقیقت وہ اقصیٰ کی طرف نہیں بلکہ امت مسلمہ کی غیرت و حمیت ایمانی کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ یہودیت کے نجس پاؤں ارض مقدس کو نہیں روند رہے بلکہ خواب غفلت و نکبت میں مدھوش و بے ہوش پڑے جثہ مسلم کو لتاڑ رہے ہیں اور اسرائیل کا ناپاک وجود

ملت اسلامیہ کی بے حسی کی وجہ سے تاریخ اسلام کے ایک باب عزت و جاہ کو ٹھوکریں مار رہا ہے۔ یہ بات یاد رہے کہ اسلام کا ازلی دشمن یہودی اژدھا جو تاریخ کے ہر موڑ پر عالم اسلام کو ڈستا رہا ہے۔ اس وقت تک یہ اپنی ریشہ دوانیوں اور سازشوں سے باز نہیں آسکتا جب تک اس کی زہریلی کچلیاں ضرب جہاد سے باہر نکال یا توڑ نہیں دی جاتیں۔ مجھے یقین کامل ہے کہ اسرائیل کے ناپاک وجود کا خاتمہ مسلمان مجاھدین کے ہاتھوں ہو گا اور انہیں کی ضرب جہاد سے یہودیت کا خاتمہ ہو گا۔ کیونکہ نبی صادق و مصدوق ﷺ کا ارشاد گرامی ہے "تم یہود سے جہاد کرو گے اور ان پر غالب ہو جاؤ گے حتی کہ پتھر بھی بول اٹھے گا کہ میری اوٹ میں چھپے ہوئے یہودی کو قتل کر دے۔ (بخاری کتاب المناقب عن ابن عمرؓ) نیز رسول صادق و امین ﷺ کا فرمان ہے

لاتقوم الساعة حتى يقاتل المسلمون اليهود فيقتلهم المسلمون حتى يختبئ اليهود وراء الحجر و الشجر، فيقول الحجر اوالشجر يا مسلم يا عبدالله هذا يهودى خلفى، فتعال فاقتله الا الغرقد فانه من شجر اليهود۔(صحيح مسلم كتاب الفتن و اشراط الساعة بشرح النووى ۱۸/۳۳۔ لبنان)

قیامت قائم نہیں ہو گی یہاں تک کہ مسلمان یہود سے جہاد کریں گے اور انہیں قتل کر دیں گے۔ یہود درختوں اور پتھروں کے پیچھے چھپیں گے تو شجر و حجر بھی بول اٹھیں گے۔ اے مسلم! اے اللہ کے بندے! آ اور میری اوٹ میں چھپے ہوئے یہودی کو قتل کرے۔ سوائے غرقد (ایک درخت کا نام) کے الشیخ مصطفی عبدالعزیز مصنف "قبل ان یہدم الاقصی" ص ۲۴۳ میں لکھتے ہیں کہ "مقبوضہ فلسطین سے آنے والے حضرات مسلسل یہ خبر دے رہے ہیں کہ یہودی وہاں

غرقد کا درخت جگہ جگہ اور بکثرت بو رہے ہیں"۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں مغضوب و ملعون، محمد عربی ﷺ کے ہاں مذموم و مدحور اور اسلام کے ازلی دشمن یہود نے اپنا نوشتہ تقدیر پڑھ لیا ہے اور غرقد کا کثرت سے بونا انہیں بچا نہیں سکتا۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ کے فرمان صادق کے مطابق فدائیان توحید و سنت، مجاہدین حق کی ضرب جہاد سے ان کا خاتمہ لکھ دیا گیا۔ انشاء اللہ الرحمن

بلاشبہ اسلام میں جہاد کا تصور دشمنان اسلام کیلئے دھکتی آگ اور کسی گرتی ہوئی بجلی سے کم نہیں ماسکو اسی ضرب جہاد کا ثمر چکھ چکا ہے مغرب اسے خواب میں دیکھ کر لرز اٹھتا ہے۔ حتی کہ مغربی مفکرین کو بادل نخواستہ لکھنا پڑا ہے

THE IDEA OF JIHAD IN ISLAM MOST

DANGER THE HYDROGEN BOMB

اسلام میں جہاد کا نظریہ ہائیڈروجن بم سے زیادہ خطرناک ہے۔

اے مسلمانان عالم! یہود و ہنود کی تہذیب اور مغرب کی تقلید کو چھوڑ دو، فرق و افتراق کے تمام بندھنوں کو توڑ دو اور کتاب و سنت کے پرچم کو مضبوطی سے تھام کر دشمن کے سامنے سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جاؤ تو دنیا کی کوئی طاقت تمہارا راستہ نہیں روک سکتی اور کفر کو اپاہج کرنے سے باز نہیں رکھ سکتی۔ فرمان رسول کریم ﷺ ہے

ترجمہ:۔ "تم اپنے دشمنوں پر اس وقت تک غالب رہو گے جب تک تم میری سنت پر چابکدستی کے ساتھ عمل پیرا رہو گے اور اگر تم میری سنت سے رو گردانی کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہارے اوپر ایسی قوم مسلط کر دے گا جو نہ تم سے ڈرے گی اور نہ ہی تم پر رحم کھائے گی۔ تا آنکہ تم دوبارہ میری سنت کی طرف لوٹ آؤ۔" (رواہ مسلم)